امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

ریاکاری کرنے والے کی مثال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (البقرة:264)

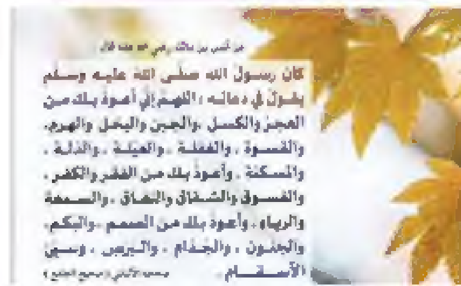
اے لوگو جو ایمان لائے ہو!اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت دے کر ضائع مت کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس کی مثال چکنے پتھر کی مثال کی طرح ہے جس پر مٹی ہو پھراس پر تیز بارش پڑے تو اس کو صاف چٹان (کی طرح) چھوڑ دے اور جو کچھ انہوں نے (اجر) کمایا اس میں سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھیں گے اور اللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔

مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

احسان جتلانے کی مذمت

- بندوں سے جزاو دعا طلب نہ کرنا
- احسان جتلانا کبیرہ گناہ
- احسان جتلانا اعمال کو ضائع کرنے کا سبب
- احسانات جتانا فرعون کی صفت
- اللہ تعالی کا احسان جتلانے والے کو ناپسند کرنا
- احسان جتلانے والے کے اعمال ضائع
- جنت سے محروم
- اللہ تعالی صرف خالص عمل قبول کرتا ہے.
- ریاکاری اشرک اصغر ہے





عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دعائه : اللهم إني أعوذ بك من العجز والكسل ، والجبن والبخل والهرم، والقسوة ، والغفلة ، والعيلة ، والذلة ، والمسكنة ، وأعوذ بك من الفقر والكفر ، والفسوق والشقاق والنفاق ، والسمعة والرياء ، وأعوذ بك من الصمم ، والبكم ، والجنون ، والجذام ، والبرص ، وسيئ الأسقام .

صححه الألباني (صحيح الجامع)